

# الشدوالي کالونی



2011

کیس اسٹڈی

مرتب و اوارت: عمر خان - رانا محمد صادق - راہد فاروق

تاریخ اشاعت: اپریل 2011ء

اس کتاب کی اشاعت اربن ریسورس سینٹر اور اورگنی پالٹ پروجیکٹ - ریسرچ اند فرینگ انڈیشیوٹ کے تعاون میں ہوئی۔

اوپی پی - آرپی آئی رابطہ کیلئے:

فون نمبر: 021-36658021, 021-36652297

ایمیل: oppri@cyber.net.pk

ویب سائٹ: [www.oppinstitutions.org](http://www.oppinstitutions.org)

یو آر سی رابطہ کیلئے:

فون نمبر: 021-34559317

ایمیل: uro@cyber.net.pk

ویب سائٹ: [www.urckarachi.org](http://www.urckarachi.org)

## فہرست

	تعارف پیش بہ اپنی آبادی	
4	حفظ آبادی کے اقدامات لیز بید خلی کے خطرات	2
6	آبادی کے ترقیاتی اخراجات کی تفصیل لوگوں کے اخراجات حکومت کے اخراجات	3
7	تجزیہ	علاقے میں ترقیاتی کام تعیرات
9	ضمیرہ	پانی
23	تصاویر	سیوریج بچی گیس ٹیلی فون تعلیم صحت
		سی سی فلورنگ (پکی گلیاں)

## مزید رابطے کیلئے:

وحید خان جزل سکریٹری انجمن فلاں و بہبود اللہ والی کالوں، مکان نمبر A-337، اللہ والی کالوں، بلاک 6، پی ایسی ایچ ایس، کراچی۔ فون: 0300-3379362	حاجی محمد رفیق صدر انجمن فلاں و بہبود اللہ والی کالوں، مکان نمبر A-38، اللہ والی کالوں، بلاک 6، پی ایسی ایچ ایس، کراچی۔ فون: 0345-2294327	خاور دین آفری سرپرست اعلیٰ انجمن فلاں و بہبود اللہ والی کالوں، مکان نمبر D-70، اللہ والی کالوں، بلاک 6، پی ایسی ایچ ایس، کراچی۔ فون: 0321-2155864
--	---	---

تعارف:

یہاں یا کیس اسٹڈی مکینوں سے حاصل شدہ معلومات اور بطور ثبوت پیش کی گئی متعلقہ دستاویزات پر مشتمل ہے

پیشہ:

اللہ والی کالوئی تقریباً 3.7 ایکڑ اراضی پر مشتمل کراچی شہر کے ضلع شرقی، جمshednawān میں واقع ہے۔ کالوئی پی ایسی ایج ایس (پاکستان ایسپلانز کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی) بلاک 6 کے درمیان 5 مارکیٹ مین ریلوے ٹریک کے قریب واقع ہے۔ یہ آبادی یونین کونسل نمبر UC-06، صوبائی اسمبلی کے حلقوں نمبر IPS-115 اور قومی اسمبلی کے حلقوں نمبر NA-251 کا حصہ ہے۔ کالوئی کی آبادی 1,874 نفوس پر مشتمل ہے۔ (نقشه ضمیمه نمبر 1 پر دیکھئے)۔  
یہاں گھروں کی کل تعداد 243 کے قریب ہے۔ ان میں سے 70 فیصد گھروں کی تعمیر پختہ ہے اور بقایا 30 فیصد ٹائل ہم سے تعمیر شدہ ہیں جبکہ علاقہ کی گلیاں پکی ہیں۔ لوگوں نے 1954ء میں 60 گز کے پلاٹوں پر آباد کاری شروع کی تھی، اس وقت ان پلاٹوں کی قیمت 750 روپوں کے لگ بھگ تھی اور اب ان پلاٹوں پر تعمیر شدہ مکانوں کی قیمت 15 لاکھ روپوں سے زائد ہے، جبکہ آبادی سے ماحصلہ لیز شدہ سوسائٹی میں زمین کی قیمت ایک لاکھ روپے فی گز سے بھی زائد ہے۔ اس آبادی میں پختون اکثریت میں ہیں البتہ بڑی تعداد میں پنجابی بولنے والے بھی یہاں رہائش پذیر ہیں، ساتھ ہی اردو بولنے والے اور سرائیکی کم تعداد میں یہاں رہائش اختیار کئے ہوئے ہیں جبکہ اقلیتی آبادی 2 فیصد کے قریب ہے۔ یہاں 1 مسجد، 1 مدرسہ جبکہ ایک پرانی ٹوپی فلاحی پرائمری اسکول موجود ہے۔ بھی سہولیات کی فراہمی کے لیے 3 پرائیوریٹ کلینک ہیں مگر سنديانہ ڈاکٹر کی تعداد صرف 1 ہے۔

پرانی آبادی:

مکینوں کے بیان کے مطابق یہ آبادی 1954ء میں معرض وجود میں آئی۔

یعنی بتائے گئے دستاویزات کی کاپی ضمیمه نمبر 2، 3، 4، 5 اور 6 میں دیکھئے۔

راشنا کارڈ

1979 کے شناختی کارڈ

1987 کا بجلی کے لکشن کا ایشیٹ

1994 کا تنظیم کی رجسٹریشن کا سٹیفیکٹ

1994 کا گیس کابل

تغیرات:

آبادی میں 80 مرلٹ گز پر پختہ تغیر کے حامل دو منزلہ اکثر مکانات کی قیمت 15 لاکھ روپے سے زائد ہے۔ مکینوں نے آج کی مارکیٹ ویلوکے مطابق اپنے گھروں کی تغیر پر انداز 3 کروڑ 23 لاکھ روپے خرچ کئے ہیں۔

پانی:

1976ء میں آبادی میں پہلا عوامی تسلیم کرنے والا امام اللہ خاک نے لگوایا۔ اس کے بعد 1979ء کو سلام اصغر نے علاقے میں پانی کی لائنوں کا نظام بچھایا۔ اب مکینوں کو پانی با آسانی میسر ہے۔

سیورچ:

1979ء میں آبادی کے لیے سیورچ کی لائنوں کی تنصیب شروع کی گئی اور اب مکینوں کو سیورچ کی سہولت با آسانی میسر ہے۔

بجلی:

1983ء میں علاقہ کو بجلی کی آغاز کیا گیا اور اب یہ سہولت علاقے کے تمام مکینوں کو با آسانی میسر ہے۔ مکینوں نے بجلی کی سہولت حاصل کرنے کے لیے تقریباً 12 لاکھ 15 ہزار روپے خرچ کئے ہیں۔

گیس:

1984ء میں لوگوں کی کاؤشوں سے علاقے میں سوئی گیس کی فراہمی کا عمل شروع ہوا اور اب پورے علاقے میں گیس کی سہولت موجود ہے۔ گیس کی سہولت حاصل کرنے کے لیے مکینوں نے تقریباً 15 لاکھ 80 ہزار روپے خرچ کئے ہیں۔

شیلیفون:

1987ء سے ہی علاقے کے مکینوں کو لینڈ لائن فون کی سہولت میسر ہے۔

تعلیم:

آبادی کی حدود میں کوئی سرکاری اسکول موجود نہیں البتہ ایک قلامی تعلیمی ادارہ "امن اسکول" کے نام سے موجود ہے، آبادی سے نزدیک ایک سرکاری تعلیمی ادارہ گورنمنٹ عظمت الاسلام اسکول موجود تھا جو دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ کالونی کے نزدیک اقراء اسلام اسکول، گرلز اینڈ بوائز

صحبت:

سینکڑی اسکول، گرلز ڈگری کالج اور روکیشنل ٹریننگ سینٹر گرین بیلٹ مجمود آباد واقع ہیں۔

کالوں میں 3 پارائیٹ کلینک موجود ہیں جن میں سے ایک کلینک پرسنڈیافت ڈاکٹر موجود ہے، آبادی کے قریب گرین بیلٹے ایم سی ڈپنسری موجود ہے۔ نزدیک ترین اہم طبی سہولت پی ایسی انجی ایس اسپتال ہے۔ حال ہی میں کالوں کے ساتھ واقع ایک بیگم میں ایک فلاجی ادارہ نے کینسر کے مریضوں کے لیے 13 بیڈ پر مشتمل ایک اسپتال راحت کدھ کے نام سے شروع کیا ہے جہاں مریضوں کو بالکل مفت علاج فراہم کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی مریض کی دلکشی بحال کرنے والے فرد کو بھی تین وقت مفت کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔

### سی ای فلورنگ (پکی گلیاں):

علاقہ میں پہلی بار گلیوں کی سی ای فلورنگ 1986ء میں علاقہ کو نسل اصرارام کے دور میں کی گئی۔ اس کے بعد 1993ء میں کوئلر ارشدمرزانے کالوں کی گلیاں پختہ کر دیں۔ کراچی کی شہری حکومت کے قائم کے بعد یونیمن کوئلر خاور دین آفریڈی نے 2004ء اور 2007ء میں دوبار سی ای فلورنگ کر دی۔

### تحفظ آبادی کے اقدامات

لیز:

نومبر 1982ء میں بلدیہ عظمی کراچی (کے ایم سی) کے میر نے کمشنر کراچی کو ایک خط لکھا جس میں یہ تجویز پیش کی گئی کہ اگر کے ڈی اے کو سیٹر 9 بلڈیہ ناؤن میں 42 پلات الٹ کر دیئے جائیں تو کے ڈی اے متاثرین کو اتنے ہی پلات دینے پر تیار ہے اور کے ڈی اے کی یہ تجویز کے ایم سی کو منظور ہے تاکہ پی ایسی انجی ایس بلک 6 میں سماری عمل میں لائی جاسکے۔ (دیکھیے ضمیر نمبر 7)

■ 1983ء میں اس تجویز کے تحت بلدیہ عظمی کراچی نے کینوں کو متبادل پلات کے الامنت کا چالان جاری کیا جو جیب بینک کے ایم سی بلڈنگ میں جمع کروانے کے باوجود بھی آج تک کوئی پلات نہیں مل سکا۔ (دیکھیے ضمیر نمبر 8)

■ مئی 1986ء میں ہاؤسنگ ناؤن پلاننگ اولک گورنمنٹ اینڈ رورل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ حکومت سندھ نے ڈائریکٹر پکی آبادی کراچی کو آبادی کی لیز، کے اقدامات کرنے کے لئے خط لکھا۔ (دیکھیے ضمیر نمبر 9)

■ جنوری 1993ء میں حکومت کے صدر نے ڈائریکٹر پکی آبادی سندھ کو آبادی کی لیز جاری کرنے کے لئے ایک خط لکھا۔ (دیکھیے ضمیر نمبر 10)

■ جنوری 1994ء میں اچھل استٹٹ برائے وزیر اعلیٰ سندھ نے ڈائریکٹر جزل پکی آبادی اتحاری سندھ کو کالوں کے سروے اور لیز کے لئے خط لکھا۔ (دیکھیے ضمیر نمبر 11)

- اگست 2000ء میں فیڈرل مشری آف ہاؤسنگ اینڈ ورکس نے تنظیم کی جانب سے دی گئی درخواست کے جواب میں پی ایس ایچ ایس لیمنڈ، کراچی کے سیکریٹری کو ایک خط لکھا۔ جس میں آبادی کی لیز کے مسئلے پر ان کی رائے طلب کی۔ (دیکھیے صفحہ نمبر 12)
- اپریل 2005ء میں ناظم جمیشناون نے سیکریٹری برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس کو کالوں کی ریگولائزیشن کرنے کی اجازت دینے کے لئے ایک خط تحریر کیا۔ (دیکھیے صفحہ نمبر 13)
- فروری 2011ء میں تنظیم نے ایک بار پھر ڈائریکٹر پرچی آبادی سندھ کو ایک درخواست لکھی جس میں کالوں کو کچی آبیوں کی فہرست میں شامل کرنے کی گزارش کی گئی۔ (دیکھیے صفحہ نمبر 14)

### بیدخلی کے خطرات:

- جمیشناون ایڈمنیسٹریشن نے سیکھنے اور جبری فیصلہ کرتے ہوئے روڈ کی تعمیر کے وقت ایک بلکل کے ماں کو راستہ دینے کے لئے 42 گروں کو مکمل یا جزوی طور پر سماਰ کر دیا۔ اور ساتھ ہی متأثرین کو تعادل جگہ اور معاوضہ بھی ادا نہیں کیا گیا۔ اس سماڑی کے عمل میں ایک فلاجی ادارہ کے اسکول کو بھی سماڑ کیا گیا۔ ہر یہ کہ آبادی پوش علاقہ کے درمیان اہم جائے تو یہ پر آباد ہے اور اس علاقہ کی زمین نہایت قیمتی ہے جس کے پوش نظر لیندہ باقیہ اور سازشی عناصر کی کی جانب سے بہت بے دخلی کا خدشہ رہتا ہے۔

## آبادی کے ترقیاتی اخراجات کی تفصیل

243	گھروں کی تعداد	1
23	گلیوں کی تعداد	2
1,874	آبادی	3

## لوگوں کے اخراجات

3,23,00,000	کروڑ 23 لاکھ 3	تعمیرات	1
		پانی	2
		سیورٹیج	3
12,15,000	لاکھ 15 ہزار 12	بجلی	4
15,80,000	لاکھ 80 ہزار 15	گیس	5
		طبی سہولیات	6
11,00,000	لاکھ 11	مسجد (1) اسکول (1)	7
3,00,000	لاکھ 3	دکانیں (5)، ہوٹل (1)	8
			9
3,64,95,000	کروڑ 64 لاکھ 95 ہزار 3	ٹوٹل	

## حکومت کے اخراجات

	پانی	1
	سیورٹیج	2
	بجلی	3
	گیس	4
	پکی گلیاں	5
	ٹوٹل	

نوت: حکومت کے اخراجات معلوم نہیں ہو سکے۔

اللہ والی کا لوئی ضلع شرقی جشید ناؤن کراچی یونین کوسل نمبر 6 میں دو ایکاراضی پر مشتمل آبادی ہے۔ دو ہزار نفوس کی اس آبادی میں 243 گھرانے آباد ہیں۔ 1956ء سے آباد ہونے والی اس آبادی میں 70 فیصد گھر نئتے اور 30 فیصد گھر نئم پختہ تعمیر شدہ ہیں۔ 1954ء میں 750 روپے میں ملنے والے 60 گز کے پلاٹ کی قیمت اب پندرہ لاکھ روپے کے لگ بھگ ہے یہ قیمت بھی صرف اللہ والی کا لوئی میں واقع مکان کی ہے ورنہ تو اس آبادی سے ماحقہ پی ایسی ایج سوسائٹی بلاک 6 کے لیز شدہ پلانوں کی قیمت فی گز ایک لاکھ روپے سے تجاوز کرگی ہے۔ پشتہ، پنجابی زبانیں بولنے والوں کے ساتھ ساتھ اس آبادی میں اردو اور سرائیکی بولنے والے خاندان بھی سکونت پذیر ہیں۔ آبادی میں چونکہ محنت کش مزدور طبقہ کی اکثریت ہے اس لیے اس آبادی کے مکین حصول روزگار کے لیے ملازمتوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ چند ایسے مکین بھی یہاں جنہوں نے علاقہ مکینوں کی ضرورت کے مدنظر دو کانداری شروع کی ہوئی ہے۔

علاقہ کے قدیم باسیوں کے مطابق اس آبادی کا قیام 1954ء میں عمل میں آیا۔ آبادی کے مکینوں کے اس زمین پر آباد ہونے کے دعویٰ کو اس طرح تقویت ملتی ہے کہ اس آبادی کے مکینوں کے پاس راشن کارڈ، 1974ء کے بعد بنائے گئے قومی شناختی کارڈ، آبادی کے مکینوں کو حاصل گیس، بجلی کی سہولیات کی دستاویزات، اسی آبادی میں رہتے ہوئے انہیں فلاج و بہبود کا رجسٹریشن شرکٹ 1994ء میں حاصل کرنا بھی ہے۔ 1954ء سے لیکر 2011ء تک مختلف بلڈیاتی اداروں میں علاقہ مکینوں کو آبادی کے اندر پانی، بجلی، گیس اور گلیوں کی استرکاری (سی سی فلورنگ) کی سہولیات سرکاری اداروں اور منتخب نمائندوں کی جانب سے میسر ہوئی ہیں۔ آبادی کی تعمیر و ترتیب میں جہاں آبادی کے مکینوں نے کروڑوں روپے خرچ کیے ہیں وہیں اس آبادی کے مکینوں کو مختلف سرکاری اداروں نے بھی مختلف نیادی سہولیات (بجلی، گیس، سی سی فلورنگ، فراہمی آب و نکاسی آب) کی فراہمی کے لیے کروڑوں روپے خرچ کیے ہیں۔

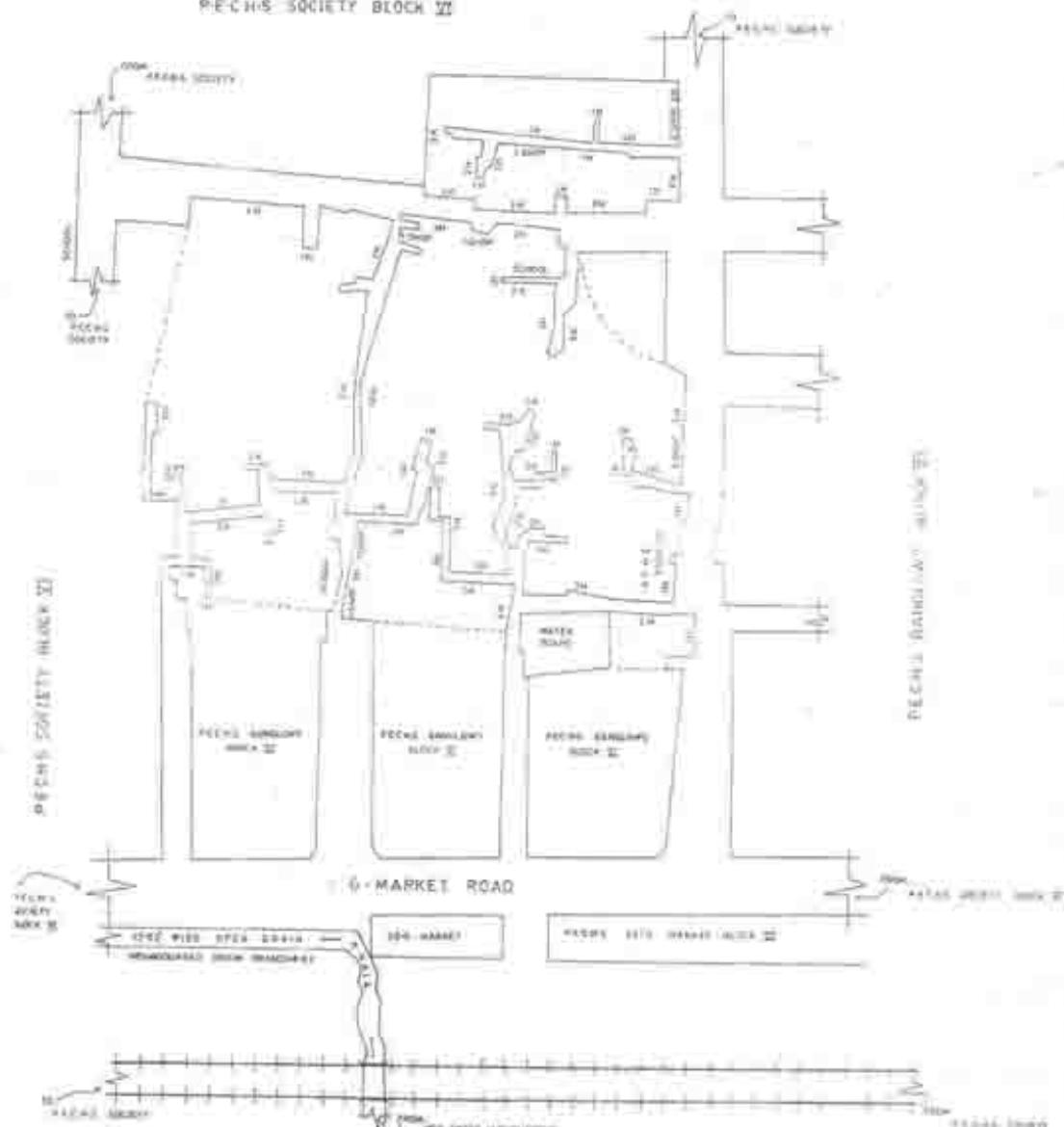
آبادی کے مکینوں کو درپیش مسائل میں سب سے بڑا مسئلہ آبادی کی مستقل آبادکاری کا ہے۔ بلدیہ عظمیٰ کراچی، کراچی ڈیوپمینٹ اتحاری، ہاؤسنگ ناؤن پلانگ اینڈ رول ڈیوپمینٹ ڈپارٹمنٹ، سندھ بھی آبادی اتحاری، فیڈرل نشری آف ہاؤسنگ اینڈ رکس، سمیت کئی دیگر اداروں کو باقاعدہ مختلف اداروں میں درخواستیں دیں ہیں۔ ہنوز اس آبادی کا شمار سندھ بھی آبادی اتحاری کے تحت بھی آبادیوں کی فہرست میں بھی نہیں کیا جا رہا ہے۔ آبادی کے مکینوں میں بیدخلی کے خطرات سے خوف کی لہر اس وقت دوڑ گئی جب اب سے چند سال پہلے آبادی سے ماحقہ ایک بیگلے کے مکین گوراستہ دینے کے بہانے آبادی کے 42 گھروں کو مسح کر دیا گیا اور مسح ہونے والے گھروں کے مکینوں کو کسی بھی متعلقہ حکومتی ادارے نے کسی بھی قسم کا مقابلہ پلاٹ یا معاوضہ ادا نہیں کیا۔ متاثرین تا حال کسی بھی قسم کی سرکاری امداد سے محروم ہیں جب کہ اس کے بعد کئی آبادیوں کے متاثرین (مثلاً کئی پہاڑی نارتھ ناظم آباد، ریتا پلاٹ شاہ فیصل کا لوئی) کو نہ صرف پلاٹ دیے گئے بلکہ مارکیٹ و میلوں سے معاوضہ بھی دیا گیا ہے۔ لیکن اللہ والی کا لوئی کے مکین تا حال کسی بھی کسی قسم کے معاوضے یا پلاٹ کے حق سے محروم ہیں۔

آبادی پوش ایریا کے درمیان واقع ہے۔ آبادی کے مکین اردوگو کے پوش علاقے کے مکینوں کو ارزآل معاوضہ پر خدمات مہیا کر رہے ہیں، پوش ایریا

کے مکینوں کی آبادی کی ضروریات پوری کر رہے ہیں، بچے، خواتین اور مرد علاقے میں محنت مزدوری کر رہے ہیں۔ اس آبادی کی خوش نصیبی یہ ہے کہ یہ پوش ایریا میں واقع ہے اور آبادی کی سب سے خوش نصیبی آبادی کے مکینوں کے لیے مسئلہ بن گئی ہے۔ ہر ادارے اور ہر سیاسی اور معاشر طور پر مضبوط شخص کی نظر آبادی کے پلاٹ پر ہے، ہر کوئی آبادی کے محل و قوع سے متاثر ہو جاتا ہے، جو قبضہ کر سکتے ہیں قانون کے نام پر یا سیاسی بنیادوں پر وہ اس آبادی پر نظریں جانے پڑتے ہیں۔ آبادی کی مستقلی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

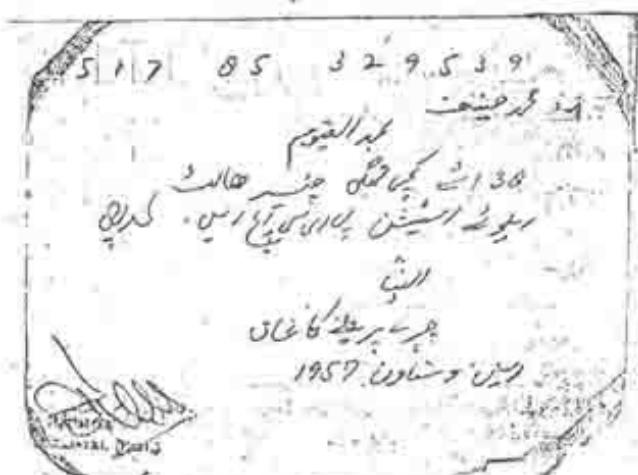
علاقے کے مکینوں کو اپنی آبادی کی مستقلی کے حق کو منوانے کے لیے اکٹھے ہو کر جدوجہد کرنے اور انتخابی ہم خواہ کسی کی بھی ہواں وقت بطور پیشگروپ آبادی کے حقوق منوانے کی ضرورت ہے۔ آبادی میں دستیاب بنیادی سہولیات اور انکے حصول میں آبادی کی تنظیم اور لوگوں کی جدوجہد کی جانب توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ مسلسل جدوجہد اور اتحاد ہی سے علاقے کی مستقلی کا نصف صدی پر انحل طلب مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ آبادی کی مستقلی کی اس ہم میں خواتین، بچے اور جوان کلیدی کروارادا کر سکتے ہیں بشرطیکہ ان کو آبادی کے تحفظ کی ہم کا حصہ بنایا جائے۔

PECHIS SOCIETY BLOCK 22



NEW ENGLISH-ARABIC DICTIONARY





THE PARISH ELECTION ANNOUNCEMENT 373

642187

Construction Deposit  
Garden Census Comptn  
Society  
Horticultural " "  
Garden (U/O) "  
Seed II "

ISSUE DATE DUE DATE  
2/18/18 3/19/18

## Mr. Schuyler

Reference: Your Application Number

881 A Plaza Ave. [REDACTED] 082112364  
"Carmen Plaza" Address of urgency what work is to be carried out :  
Demolish [REDACTED] 810115

...is submitting our quotation (work to be carried out in connection with electrical  
plant) in accordance with your specification. The work will be taken in hand  
as soon as the full amount of the sum ...  
constituting towards the cost of the works be undertaken. This quotation is valid for 3 months.

*Actions regarding payment of Test-Report Please see the back of this form.*

190 (7) *[Signature]*

Quantity	Supply will be by shipping carrier	01	02	03	
Code	Amount	Plan	When	Value	Method
0901	20	(	)	200	/

Very faithfully,  
George  
Executive Engineer  
Construction Dept.

The *Journal of Economic Development*

DATE PAYEE AMOUNT

S. No. 355.

GOVERNMENT OF INDIA

$\Delta N_{\text{vis}} = 0.5$

DIRECTORATE OF SOCIAL WELFARE

زنگنه - خانه فیلم



**CERTIFICATE OF REGISTRATION**

و جسرو دشن سر ٹنکیت

Registration No. 2007/067522

631072

I hereby certify that JURIAN VALAN-Q-31, A2, "WALLET CO.",  
A-20, Alton, Colony, Near Shanty Unit, Military Station,  
Illinoian Post, resides Under the Voluntary Service Agencies  
Registration and Control Ordinance 1941 (NINJA) 1941.

Given under my hand and seal at [Signature]

卷二

卷之三

200

One Thousand Nine Hundred and

2025 RELEASE UNDER E.O. 14176

Note—Loss of this Certificate must be reported to the Registration authority  
as soon as possible.



## SUI SOUTHERN GAS COMPANY LTD.

GAS BILL

37-47/3-14 SIR SHAH SULEMAN RD

NEAR CIVIC CENTRE

TEL NOS. 4934316 THREE LINES

GAS EMERGENCY TELEPHONES: 4945326 (FOUR LINES) 4934381 - 2

ڈیکٹیو اسٹریٹ گزینہ میں پھر پھر جائے  
جس کا کام کیا جائے۔

MR NASIR KHAN  
H NO A/62 ALLAH WALI COLONY  
BLK NO 6 P-E-C-H-S SOCIETY  
KARACHI

KORANGI LANDHI VALLEY ZONE

E67253

## METER READER'S SSGC NO. 0002

MONTH	READING	PREVIOUS	DOU DATE (FOR CURRENT BILL)	AMT	DATE
OCT'94	04/10/94	07/11/94	27/11/94	004.	23/12/1994

24740206	00633	00745	000570	86
86/2				

24.00	34.00	5.00	43.00	4.30
APPLICABLE RATES FOR MTD				
02/11/94	62.00		35.00	20.00

KARACHI METROPOLITAN CORPORATION.

7: 

No. OK/RSC/13747/ Karachi, dated the 17.11 - 1982.

To

The Commissioner,  
K.D.A.

SUB-REMOVAL OF ENCROACHMENTS FROM NEAR PLOT  
NO. 65/1 AND 64/A, BLOCK 6, PEGHS, KARACHI.

REF:-Letter M.IB.13(120)/80-REV dated 2.9.1982.

This has reference to the interview of  
Mr. Shamim Sheikh, Municipal Councillor and Member Provincial  
Council with you some two weeks back on the above  
subject.

It has been informed by Mr. Shamim Sheikh that  
K.D.A. is ready to provide 42 plots to the shifters subject  
to the condition that equal number of plots shall be  
allocated to KDA in Sector-9, Baloch Townships after its  
development in lieu of above plots. The above offer  
of KDA is acceptable to FMC.

It is requested that 42 plots may please be  
reserved for relocation of shifters of Block-6, in any of  
KDA's Townships so that the encroachments could be removed  
to provide relief to the residents of the area of the  
standing nuisance.

MAYOR, KMC.

Copy to Mr. Shamim Sheikh, Municipal Councillor,  
Unit No. 115, 4th Fl., Block 6, PEGHS, Karach, for information.

Abdus Sattar  
MAYOR, K.M.C.  
15/11/82

Recd on 18/11/82  
Abdus Sattar



NO. SOVIII/8-1-/86  
GOVERNMENT OF SIND  
HOUSING TOWN PLANNING LOCAL GOVERNMENT  
& RURAL DEVELOPMENT DEPARTMENT.

Karachi, dated the 29/5/ 1986.

To,

The Director  
Katchi Abadies, Karachi.

SUBJECT:- APPLICATION FOR SURVEY ORDER OF ALLAHWALI  
COLONY P.E.C.H.S. BLOCK-6 KARACHI.

I am directed to enclose herewith an application  
(In Original) received from Haji Sher Zaman S/o Ambir Khan  
President Social Welfare Organization and request you to take  
necessary action under intimation to the applicants.

D.A/AE above,

  
( MASOON ALI SHAH )  
SECTION OFFICER VIII.

Copy forwarded to Haji Sher Zaman S/o Ambir Khan President;  
Social Welfare Allahwalley PECHS Block-6 Karachi.

The Director, ~~Sindh~~,  
Kutani Abadi,  
Government of Sindh,  
KARACHI.

Dear Sir,

RE: DEVELOPMENT / Concerned Colony

It is respectfully stated that on 20.1.1993 your representative paid a visit to Allahwali Colony, Block-6, P.E.C.H.S. Karachi, we the inhabitants of this Kutni Abadi enclose herewith the documents of our Colony since 1987 which is a proof to the announcement of the Prime Minister that people residing at places ~~before~~ 1985 will not be made homeless but will be made owners of the land/property. We are poor people and appeal to the Government of Sindh to our Colony may be legalised and property rights to our property may be given.

Kindly look into the matter and please issue necessary orders for our colony as appealed above.

Thanking you.

Yours faithfully,

*Muzaffar Ali*

C. H.A.L. Sharif  
PRESIDENT  
Fakih Balhoor Abadi,  
ALLAHWALI COLONY, K.I.Q.

H.NO. -A,  
Allahwali Colony,  
P.C.H.S.,  
Near Connacher Halt,  
KARACHI.

*Muzaffar Ali*

27/February/93  
Sindh Katchi Abadi Welfare  
Field Office, Karachi.



Ref: 147/49

Phones Off: 26220211  
Res: 47 38 01

SPECIAL ASSISTANT TO  
CHIEF MINISTER, SINDH

15 Jan 94

TAJ HAIDER

My dear Daulat Siddiqi Sahab,

Please find enclosed an application submitted by residents of Allahwari Colony Block 6 Near Chansor (off) PECHS branch requesting for survey/lease of the colony.

The case file is already with you for proceeding of Survey/lease.

I shall be grateful if necessary orders for survey may be issued at an early date.

Thanking you,

Sincerely

- Special Ass't to CM (Taj Haider)

The Provincial General  
Land Board's Authority  
Karachi

12:

GOVERNMENT OF PAKISTAN  
MINISTRY OF HUSING AND WORKS

Islamabad, the 26th August, 2000

P.O. 684/2000-EVI.

To The Hon'ble Secretary,  
PEHS Ltd., Karachi.

Subject: Allotment of land occupied by Residents of Allahwalli  
Colony in Block No.6, PEHS Ltd., Karachi.

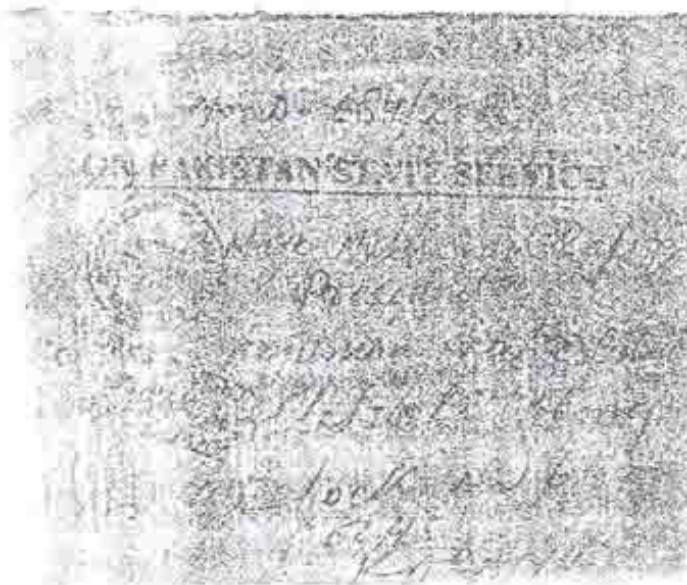
Dear Sir,  
I am desirous to forward herewith a copy of letter  
No.03/AFB, dated 15-2-2000 alongwith its enclosures received  
from Anjuman Falah-e-Sehbaa Allahwalli Colony Karachi on the  
subject noted above and which is self-explanatory.  
It is, therefore, requested kindly to furnish your  
views/comments in the matter at the earliest.

Yours faithfully,

(MUSAHMAD IKRAIM)  
SECTION OFFICER-EVI

Re: 1) Mst Muhammad Rafiq, President, Anjuman  
Falah-e-Sehbaa, Allahwalli Colony, Block No.6,  
PEHS, Karachi.  
2) S.O.(P.S.), Works Division, Karachi.

✓  
(Signature)  
(Stamp - (T.T.D))



JAMSHED TOWN ADMINISTRATION  
City District Government, Karachi

Ref: PS [REDACTED]  
Date: 07/07/05

The Secretary,  
Ministry of Housing & Works,  
Government of Pakistan,  
ISLAMABAD

361  
Pl. examine  
Q

Subject: Regularization of Katchi Abadis

Dear Sir,

SO(BD) f/c 29/07/05  
B-396

Under the PSLTA Exchange of Government of Pakistan and its Government is with the Ministry of Housing & Works. There are number of Colonies established on the said land during the 70 odd years but there are two such colonies in PSLTA premises. One at Katchi Abadis near Wali Colony in Block No. 6 across Rohri Zia Avenue & Alif-odd-Zilayat in Block No. 6 from Dr. Mohammed Hussain Road. The concerned Town Administration intends to regularize these areas but the Katchi Abadis established on Federal Government land can not be regularized without approval of Government of Pakistan. Since thousands of people are living in these colonies paying all facilities but due to non regularization situation is certainly increasing. As per Katchi Abadi Act, the "Katchi Abadi" existing before 1925 have the rights to be regularized. In these circumstances those Abadis which are not in a position to regularize regularization of these Colonies will not happen the Government of PSLTA, in any way as the City Government and Town Administration are always fulfilling the people residing in these Abadis by providing all necessary services.

You are therefore requested to take regularization and grant of license to establish these Abadis.

Very cordially yours highly esteemed

Sirajuddin  
Sircar, District President  
Sindh Jangladesh Board

2005 Dated 07/07/05  
B-396

# لِمَنْ حَمَنَ فَلَلَّا حَرَرْ وَبَا شَبُودْ لِلَّهِ وَاللَّهُ كَوْنُونَج

دقش، مکاتب غیر اعلانی ۳۸ اللہ والی کالوں ترڈ پیپر بالٹ دیلوے اسٹیشن بلک ۶ فی اکس ایچ سوسائٹ گراج نمبر ۲۹

تاریخ: ۱۷-۰۲-۲۰۱۱

محترم جناب ڈاکٹر یکٹر صاحب پیڈی آبادی،

گراپی۔

جناب غالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ ہم الیان اللہ والی کالوں بلک ۶، PECHS گراپی نمبر 29، جو کہ 1954 سے آباد ہے۔ عرص 56 سال گزرنے کے باوجود ہم الیان اللہ عالی کالوں حقوق سے محروم ہیں اور نہ ہی پیڈی آبادی میں اندر راجح ہوا ہے۔ جناب غالی! اس سے پہلے ہم ایک درخواست صدر رئیسی ایسٹ کراپی سندھ۔

(۱) ڈاکٹر یکٹر صاحب کو موری 1994-01-16 کو دی۔

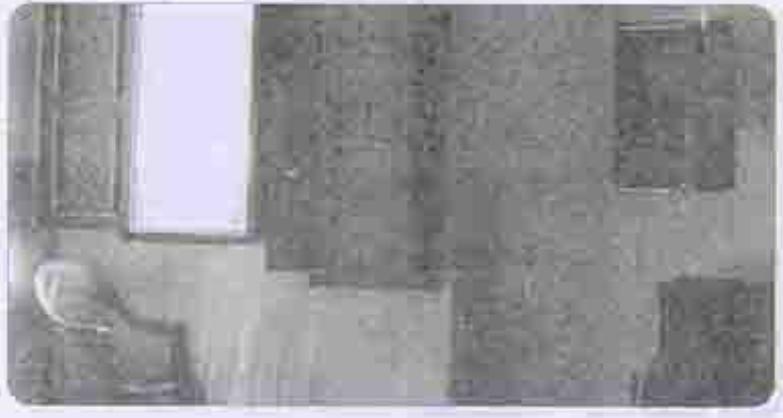
(۲) اور دوسری درخواست اپیشن پیس مشر سندھ کو 16/01/1996 کو دی ہے۔

(۳) اور ایک درخواست پیڈی آبادی ڈاکٹر یکٹر کو 29/06/1986 کو دی۔ جس درخواست پر ڈاکٹر یکٹر صاحب عمل کرتے ہوئے ہماری کالوں سروے کو لیتھ 1986-06-23 کو گرفتے آڑ دیا جکی تمام تر کا پیاس فولواٹیٹ درخواست کے ساتھ مسلک ہے۔ جس پر پرانے شناختی کارڈ اور نئے شناختی کارڈ اور جگلی ایسیں بیلیون کے بل، راشن کارڈ کی کا پیاس موجود ہیں۔ جناب والا اس سے پہلے ہماری کالوں آز اکالوں کے نام سے تھی۔ سندھ پیڈی آبادی اتحادی گورنمنٹ آف سندھ سے ایس 29-02-2011 کو سروے لیتھ موصول ہوا جس کی کاپی مسلک ہے۔

اس سے پہلے کوئی جگلی کے نام سے ایڈریس لکھتے تھے۔ اب ہماری کالوں اللہ والی کالوں کے نام سے آباد ہے۔ کافی عرصے سے اس ہی نام سے ہے۔ اب تمام نئے شناختی کارڈ اللہ والی کالوں کے نام پر ہیں۔ برائے مہربانی کر کے ہماری کالوں کو پیڈی آبادی میں شامل کیا جائے۔ آپکی میں نوازش ہوگی۔

صدر اجمن فلاح و ہبود اللہ والی کالوں گراپی





## چکھا نجمن فلاج و بہبود اللہ والی کالوں کے بارے میں

1954ء میں آبادی کے وجود میں آنے سے پہلے اس جگہ پر چکھل اور چکنی مٹی کے پھاڑتھے اس وقت خود پی ایسی ایجنسی ایسوسائٹی کے رہائشیوں نے اپنی حفاظت کے لئے ان لوگوں کو جگہ دی تاکہ یہ علاقہ آباد ہو جائے۔ ان محنت کشوں کے تقریباً ڈھانکی سو گھروں کے مکنیوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے تنظیم کی بنیاد ڈالی گئی۔ تنظیم کی اولین ترجیح کالوں کا تحفظ، بنیادی سہولتوں کا حصول، آبادی کی لیز اور مکنیوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کیلئے کوششیں کرنا ہے اور اس سلسلے میں انجمن لے ہمیشہ اجتماعی معاوکوں قیمت دی ہے۔

یہ کالوں کی اپنی کی امیرتین سوسائٹی PECHS کے درمیان واقع ہے۔ پوش علاقہ ہونے کی وجہ سے محنت کش طبقہ کی یہ کچی آبادی لوگوں کو اچھی نظر نہیں آتی اور اس وجہ سے اس کو ہٹانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ 2006ء میں شہری حکومت نے ایک آپریشن کے ذریعے اللہ والی کالوں کے 42 گھروں کو کلی یا جزوی طور پر مسح کر دیا۔ انجمن نے گھروں کو بچانے کے لیے کوشش کی تو پولیس کی بھاری نفری طلب کر لی گئی، آنسوگیں، فائرنگ سے خوف وہر اس پھیلا کر مکنیوں پر لاٹھی چارج کیا گیا نیز تین افراد کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا جن کی آج تک مہانت نہیں ہو سکی ہے۔ اس سلسلے میں انجمن نے اربن ریسورس سینٹر کو آگاہ کیا انہوں نے ہماری بروقت مدد کی اور جری بے خلی کے بارے میں مین الاقوامی اداروں کو آگاہ کیا۔ ایشیاء کی انسانی حقوق کمیشن اور آل پاکستان الائنس برائے کچی آبادیز کراچی ڈویژن نے بھی معاونت کی۔ احتیاج اور دوست تنظیموں کے تعاون سے جری بے خلی کا جاری سلسہ تورک گیا مگر اب بھی تنظیم علاقے کی لیز کے لیے کوشش ہیں۔ ان 42 بیڈھل خاندانوں کیلئے معاوضہ اور تبادل پلانوں کے حصول کیلئے محلہ کیٹھ ان کا کیس ہائی کورٹ میں لڑ رہی ہے۔ علاقہ مکین اب بھی ماکانہ حقوق کیلئے سرگرم عمل ہیں۔

تنظیم خصوصی طور پر ماہ رمضان میں ہر سال 50 سے زائد خاندانوں کو آٹا، چاول، چینی، دال اور گھنی امداد کے طور پر مہیا کرتی ہے، بعض صورتوں میں کپڑے بھی اقسام کیے جاتے ہیں۔ کراچی میں قبری کی جگہ بھی خریدنی پڑتی ہے غریب آبادیوں میں اگر کسی فرد کا انتقال ہو جائے تو انجمن ہنگامی چندہ کر کے تدبیث کا بندوبست کرتی ہے، اس کے علاوہ مینوں کو ان کے آبائی علاقوں تک ریل اور جہاز کے ذریعے بھی بھجوایا جاتا ہے۔

تنظیم کے روای رواں خادروں ان ایک اسپورٹس میں ہیں۔ تنظیم ہر سال رمضان کے مینے میں ایک قبائل ٹورنامنٹ منعقد کرتی ہے اسی طرح ہر سال باسٹنگ کے دلوں نامنٹ بھی منعقد کیے جاتے ہیں۔ علاقے کے نزدیک ہل پارک میں ایک کنٹینر کے اندر روزش کا سامان بھی موجود ہتا ہے جو کہ اس سوسائٹی کے افراد کے لیے ہے یہاں یہ لوگ مجھ سویرے جا کر مشقیں کرتے ہیں۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے کھلاڑیوں کو انعامات دیے جاتے ہیں۔ خادروں انٹرنشنل باسٹنگ میں پاکستان کی نمائندگی دنیا کے کئی ممالک میں کرچکے ہیں اور اب کوچنگ کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

اس کام میں آبادی کے مکنیوں نے تنظیم کا ہمیشہ بھر پور ساتھ دیا ہے اور تنظیم قومی اخبارات کی ممنون ہے جنہوں نے ہمارے رہائشی مسئلے کے معاملے کو قومی پریس میں جگہ دی خصوصاً اور انگلی پاکٹ پروجیکٹ اور اربن ریسورس سینٹر کے جس نے تحفظ آبادی نیٹ ورک کے تحت اس کتابچے کو شائع کیا۔

## تنتظیمی ڈھانچہ

خاور دین آفریدی	سروپرست اعلیٰ	مجلسِ عاملہ:
حاجی محمد رفیق	صدر	
بختیار گلو	سینئر نائب صدر	
مشس الرحمن	نائب صدر	
وحید خان	جزل سیکریٹری	
محمد رشید	ڈپٹی جزل سیکریٹری	
محمد ایوب	جوائیٹ سیکریٹری	
بہادر شیر	فائل سیکریٹری	
محمد انور	سیکریٹری اطلاعات	
وزیرزادہ	ولیفیسر سیکریٹری	
مبارک خان	آفس سیکریٹری	



امیر تین طبقے کی آبادی پاکستان ایسپلائز کو آپریٹور یونیورسٹی سنگ سوسائٹی (PECHS) کے درمیان محنت کش آبادیاں اس سوسائٹی کے قیام سے پہلے کی آبادیں - انقدر الی کالوں اور سوسائٹی کے درمیان آباد و گمراہ بادیوں کے لکھنوں کو آئین پاکستان کے مطابق رہائش حقوق و کولیات فراہم کرنا ریاستی ذمہ داری ہے۔ اب جبکہ لکھنوں نے اپنے وسائل سے یہ بستیاں آباد کر لی چیں تو ان کو فوری مدد ہے کی آبادی ایکت کے تحت مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔

## تحفظِ آبادی نیٹ ورک

